خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار | 10۔جون 1996ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 130 | سوموار 23 محرم۔ 1417ھ 10 احسان 1375 ہش 10 جون 1996ء

سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو

(عبادت) میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کرلو تا تم پر رحم کیا جائے۔ سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے؟ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں؟ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں تب وہ جلد ہلاک کیا جاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ بھی پرواہ نہیں ہوتی۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یاد رکھو کہ وہ شخص جو کہتا ہے کہ جنگل میں چلا جائے اور اس طرح دنیوی کدورتوں سے بچ کر خدا کی عبادت کرے وہ دنیا سے گھبرا کر بھاگتا ہے اور نامردی اختیار کرتا ہے۔ دیکھو ریل کا انجن بے جان ہو کر ہزاروں کو اپنے ساتھ کھینچتا ہے اور منزل مقصود پر پہنچاتا ہے۔ پھر افسوس ہے اس جاندار پر جو اپنے ساتھ کسی کو بھی کھینچ نہیں سکتا' انسان کو خدا تعالیٰ نے بڑی بڑی طاقتیں بخشی ہیں۔ اس کے اندر طاقتوں کا ایک خزانہ خدا تعالیٰ نے رکھ دیا ہے لیکن وہ کسل کے ساتھ اپنی طاقت کو ضائع کر دیتا ہے اور عورت سے بھی گیا گذرا ہو جاتا ہے۔ قاعدہ ہے کہ جن قویٰ کا استعمال نہ کیا جائے وہ رفتہ رفتہ ضائع ہو جاتے ہیں۔ اگر چالیس دن تک کوئی شخص تاریکی میں رہے تو اس کی آنکھوں کا نور جاتا رہتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 163)

ہماری قربانیوں کا پھل نئی نسلیں کھائیں گی

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

جس طرح ترقی اور عزت دو طرح کی ہوتی ہے ایک فردی اور ایک قومی۔ اسی طرح قربانیاں بھی دو طرح کی ہوتی ہیں۔ ایک فردی اور ایک قومی۔ فردی ترقی میں بھی ایک انسان اپنی راتیں اپنا آرام قربان کر کے علم حاصل کرتا ہے۔ اور پھر وہ جج بنتا ہے۔ یا کوئی اور بڑا عہدہ اس کو مل جاتا ہے۔ یا اس نے تجارت کی اور اپنی عقل اور خرد سے اسے اس طرح چلایا کہ وہ کروڑ پتی ہو گیا اور اپنی ذات میں اس نے ترقی حاصل کر لی۔ جس سے بہت بڑی عزت پا گیا۔ لیکن ایک اور شخص ہے جس نے اپنا وقت اپنی راتیں اپنا آرام قربان کر کے علم حاصل کیا۔ اگر وہ چاہے تو ذاتی طور پر اس کو بڑے بڑے عہدے مل سکتے ہیں اور وہ کافی ترقی کر سکتا ہے۔ لیکن وہ اپنے فوائد کو قوم کے لئے قربان کر دیتا ہے۔ اس کو خیال آتا ہے کہ میرے ملک میں تعلیم نہیں۔ وہ انگلستان سے اس امر میں بہت پیچھے ہے۔ اپنی تعلیم پر ہزاروں روپیہ خرچ کرنے کے بعد اپنے گاؤں میں آکر مدرسہ کھول دیتا ہے اور اس بات پر راضی ہو جاتا ہے کہ گاؤں کے لوگ ایک پرائمری سکول کے معلم کی طرح اس کو روٹی کپڑا دے دیں۔ اس گاؤں کے لڑکوں کو تعلیم دینی شروع کر دیتا ہے۔ اور اس طرح ان کو اعلیٰ درجہ پر پہنچا دیتا ہے۔ گو اس قربانی کا فائدہ اس کی اپنی ذات کو نہیں ملے گا۔ لیکن آئندہ نسلیں یہ ضرور کہیں گی کہ یہ گاؤں بڑے تعلیم یافتہ لوگوں کا گاؤں ہے اور ان لوگوں کو خاص عزت اور وقعت کی نظر سے دیکھا جائے گا۔ اس طرح اس کی قربانی کا فائدہ اس کی ذات کو نہیں ملے گا۔ لیکن اس کی قربانی کی وجہ سے اس کے گاؤں کے لوگوں کو قومی عزت ضرور حاصل ہو جائے گی۔

ایک بوڑھے کی ایک حکایت مشہور ہے۔ کہ وہ کوئی ایسا درخت لگا رہا تھا۔ جو تیس چالیس سال کے بعد پھل دیتا تھا۔ بادشاہ کا وہاں سے گزر ہوا۔ اس نے کہا بوڑھے تو ایسا درخت لگا رہا ہے۔ جس کے پھل دینے سے پہلے تو مر جائے گا۔ پھر تجھے اس کے لگانے کا کیا فائدہ۔ بوڑھے نے کہا۔ بادشاہ سلامت اگر ہمارے بزرگ یہی خیال کر کے کوئی درخت نہ بوتے تو آج ہم ان کا پھل کھانے سے محروم رہتے۔ انہوں نے بویا۔ تو ہم نے کھایا۔ ہم بوئیں گے تو ہماری نسلیں کھائیں گی۔ بادشاہ کو اس کی یہ بات بہت پسند آئی۔ اور اس نے کہا زہ۔ بادشاہ نے اپنے وزیر کو یہ کہہ رکھا تھا کہ میں جس کی بات پر زہ کہا کروں تم اسے چار ہزار روپے کی تھیلی انعام دے دیا کرو۔ چنانچہ جب بادشاہ نے زہ کہا۔ تو وزیر نے چار ہزار کی تھیلی بوڑھے کے آگے رکھ دی۔ اس پر بوڑھے نے

باقی صفحہ 7 پر

تو بہ کے بعد انسان ایسا بن جاوے کہ گویا نئی زندگی پا کر دنیا میں آیا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نمایاں کامیابی

○ مکرم نعیم احمد ناصر صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب نے امسال بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ سے M.A انگریزی لٹریچر میں یونیورسٹی بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عزیز اور جماعت کے لئے یہ اعزاز ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

(نظارت تعلیم)

○ مکرم علی یاسر صاحب ابن مکرم رائے فیض احمد خان صاحب لاہور نے پنجاب اتھلیٹکس چیمپئن شپ منعقدہ 9'8۔ مئی 1996ء بمقام مینار پاکستان لاہور 100 میٹر دوڑ کے مقابلہ جات میں پنجاب بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور خدا کے فضل سے قومی ٹیم کے لئے انہیں منتخب کر لیا گیا ہے۔ موصوف نے قبل ازیں بھی کالج لیول پر بے شمار اعزازات حاصل کر رکھے ہیں۔ موصوف کی اعلیٰ ترین کامیابیوں کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

دکانات محلہ دارالرحمت غربی

○ محلہ دارالرحمت غربی میں صدر انجمن کی تعمیر کردہ چند دکانیں کرایہ کے لئے خالی ہیں کرایہ بہت مناسب ہے عنقریب بجلی کا کنکشن لگ جائے گا ضرورت مند احباب جلد توجہ فرماویں۔ اور دکان کی الاٹمنٹ کروالیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

دورہ برائے توسیع اشاعت الفضل' وصولی چندہ الفضل

○ تمام خریداران الفضل و دیگر احباب کرام سیالکوٹ شہر و ضلع سے استدعا ہے۔ کہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر آپ کے ضلع کے دورہ پر آرہے ہیں۔ دوستوں سے مکمل تعاون کی درخواست ہے۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	**قیمت** 2 روپے 50 پیسے

10- احسان 1375 ھش   10 - جون 1996ء

گناہ سے بچنے کی سچی فلاسفی

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) گناہ سے بچنے کی سچی فلاسفی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

میں ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ گناہ سے بچنے کی سچی فلاسفی یہی ہے کہ گناہ کی ضرر دینے والی حقیقت کو پہچان لیں اور اس بات پر یقین کرلیں کہ ایک زبردست ہستی ہے جو گناہوں سے نفرت کرتی ہے اور گناہ کرنے والے کو سزا دینے پر قادر ہے۔

دیکھو اگر کوئی شخص کسی حاکم کے سامنے کھڑا ہو اور اس کا کچھ اسباب متفرق طور پر پڑا ہو' تو یہ کبھی جرأت نہیں کرے گا کہ اسباب کا کوئی حصہ چرالے خواہ چوری کے کیسے ہی قوی محرک ہوں اور وہ کیسا ہی بدعادت کا مبتلا ہو' مگر اس وقت اس کی ساری قوتوں اور طاقتوں پر ایک موت وارد ہو جائے گی اور اسے ہرگز جرأت نہ ہوسکے گی اور اس طرح پر وہ چوری سے ضرور بچ جائے گا۔ اس طرح پر ہر قسم کے خطاکاروں اور شریروں کا حال ہے کہ جب انہیں ایسی قوت کا پورا علم ہو جاتا ہے جو ان کی شرارت پر سزا دینے کے لئے قادر ہے تو وہ جذبات ان کے دب جاتے ہیں۔ یہی سچا طریق گناہ سے بچنے کا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ پر کامل یقین پیدا کرے اور اس کے جزا و سزا دینے کی قوت پر معرفت حاصل کرے۔ یہ نمونہ گناہ سے بچنے کے طریق کے متعلق خدا نے ہماری فطرت میں رکھا ہوا ہے' اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اس اصول کو آپ کے سامنے پیش کردوں۔ کیا عجب آپ کو فائدہ پہنچے اور چونکہ آپ سفر کرتے رہتے ہیں اور مختلف آدمیوں سے ملنے کا آپ کو اتفاق ہوتا ہے۔ آپ ان سے اسے ذکر بھی کرسکتے ہیں۔ اور اگر یہ طریق جو میں پیش کرتا ہوں۔ آپ کے نزدیک صحیح نہیں ہے تو میں آپ کو اجازت دیتا ہوں کہ آپ جس قدر چاہیں جرح کریں۔ یہ میری طرف سے آپ کو ایک تحفہ ہے۔ اور میں ایسے تحفے دے سکتا ہوں۔

ہر شخص جو دنیا میں آتا ہے۔ اس کا فرض ہونا چاہئے کہ دھوکے اور خطرہ سے بچے۔ پس گناہ کے نیچے ایک خطرناک اور تمام خطروں اور دھوکوں سے بڑھ کر ایک دھوکہ ہے۔ میں آگاہ کرتا ہوں کہ اس سے بچنا چاہئے۔ اور یہ بھی بتاتا ہوں کہ کیونکر بچنا چاہئے' اگرچہ اس سے پہلے ایک اور مسئلہ بھی ہے جو خدا کی ہستی کے متعلق ہے۔ مگر میں سردست اس کو چھوڑتا ہوں اور دوسرے مقصد کو لیتا ہوں جس کا ماحصل اور مدعا یہ ہے کہ ہر ایک آدمی بجائے خود نیک بننا چاہتا ہے اور نیکی کو اچھا سمجھتا ہے۔ اختلاف اگر ہے تو ان طریقوں اور حیلوں میں ہے جو نیکی کے حصول کے لئے اختیار کئے جاتے ہیں۔ مگر مشترک طور پر نفس نیکی کو سب پسند کرتے اور چاہتے ہیں۔ جھوٹ بولنا کون پسند کرتا ہے۔ جذبات نفسانی سے بچنے کو اچھا کہتے ہیں' مگر ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود بدیوں کو بدی سمجھنے کے بھی ایک دنیا ان میں گرفتار ہے اور گناہ کے سیلاب میں بہتی ہوئی جارہی ہے۔

میں نے جو کچھ کیا ہے ماضی میں
پھر جو موقعہ ملے تو دُہراؤں
اپنے مولا کا ہاتھ تھامے ہوئے
جس طرف وہ کہے اُدھر جاؤں

ابوالاقبال

O

مرا گریبان چاک کرکے تم اپنا دامن بچا سکو گے؟
سکوتِ لب کا ہے اذن مجھکو یہ بات کب تک نبھا سکو گے؟

یہ بے بسی بھی کبھی کبھی تو بنی ہے تقدیر کی علامت
نہ سن سکو گے جو بات میری تو کیا تم اپنی سنا سکو گے؟

بتاؤ میرے لہو کی تشہیر چین دیگی تمہارے دل کو؟
بتاؤ رسوائیوں کو میری جبیں پہ اپنی سجا سکو گے؟

چمن چمن میں ہوا کے جھونکوں سے پھیلتی جارہی ہے خوشبو
جو اس کو روکے تم ایسی دیوار حشر تک بھی بنا سکو گے؟

جسے تمنا ہو زندگی کی اسے تو مارو تو خیر مارو
جو آپ مٹنے کا شوق رکھتا ہو کیا اسے تم مٹا سکو گے؟

نسیم بیٹھا رہے گا راہوں میں اپنے زخموں کے پھول لے کر
رواں سہی قافلہ تمہارا تم اسکو رہ سے ہٹا سکو گے؟

کمندِ شوق

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ کے پروگرام

ترجمہ کلام الٰہی کلاس
پیر اور منگل نئی کلاس شام 6 بجے رات کو دو بجے اور پھر صبح 9 بجے (دوبارہ)

ہومیو پیتھی کلاس
بدھ اور جمعرات نئی کلاس شام 6 بجے اور دوسرے روز 2 بجے صبح اور 9 بجے صبح (دوبارہ)

خطبہ
براہ راست (LIVE) 5 بجے شام' 2 بجے رات اور 00-12 بجے دوپہر (دوبارہ)

اردو ملاقات
جمعہ 10-6 بجے شام۔ دوسرے روز 00-9 بجے صبح (دوبارہ)

بچوں کے ساتھ ملاقات
ہفتہ کے روز 6 بجے شام پھر 2 بجے رات اور 9 بجے صبح (دوبارہ)

انگریزی ملاقات
اتوار 6 بجے شام 2 بجے رات اور 9 بجے صبح (دوبارہ)

لقاء مع العرب
جمعہ ہفتہ اور اتوار کو نئے سیشن 6 بجے شام دوسرے روز 5 بجے صبح اور 1 بجے دوپہر (دوبارہ)

اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
ہر روز 12 بجے رات دوسرے روز 7 بجے صبح اور 3 بجے بعد دوپہر (دوبارہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

پیر 10- جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب تربیت اولاد سبق نمبر6 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب 6 جون 96ء
6-00 تقریر از آفتاب احمد خان (دوبارہ)
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے۔

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھی کلاس نمبر 89

پلمبم' ملی فولیم' کلیمیڈمس

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں مورخہ 20 جون 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 20 جون 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر ہومیو پیتھک کلاس میں فرمایا۔

پلمبم میں نے پچھلی کلاس میں آخر پر مثانہ کا ذکر کیا تھا۔ پلمبم میں Retention کی بھی علامتیں پائی جاتی ہیں پیشاب میں۔ اور پیشاب نہ بننے کی بھی یعنی بعض دفعہ پیشاب بننا بند ہو جاتا ہے۔ یہ بڑی خطرناک چیز ہے بہت سیریس کرائسز Serious Crisis پیدا ہوتا ہے اپریشن کے بعد بعض دفعہ ہو جاتا ہے۔ شاک Shock سے ہو جاتا ہے۔ بچے کی پیدائش کے وقت ہو جاتا ہے تو ان کے لئے الگ الگ دوائیں ہیں جو ذہن میں رہنی چاہئیں۔ بچے کی پیدائش کے وقت کاسٹیکم چوٹی کی دوا ہے۔ اور اپریشن کے بعد سٹونشیم کارب اور کاسٹیکم بھی اور پلمبم بھی کام آجاتی ہے۔ کسی وجہ سے شاک سے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہو تو اس میں پلمبم اس کو دور کر دیتی ہے۔ اس کی قے بعض دفعہ بڑی سیاہی مائل ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ سبز بائل Bile نکلتا ہے بعض دفعہ اس میں خون آتا ہے۔ تو اس کا مطلب ہے گردوں اور جگر دونوں کے نظام درہم برہم ہوئے ہیں کیونکہ سبزی مائل قے کا مطلب ہے کہ بائل Bile نیچے جانے کی بجائے اوپر آرہا ہے اور ریورس Reverse ہو رہا ہے تو اس میں اور بھی دوائیں جو اس وقت میرے ذہن میں نہیں ہیں مگر کئی اور دوائیں موجود ہیں لیکن اس میں پلمبم کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔

Progressive Paralysis اور Progressive muscular Atrophy ہی اس کا اچھا نام ہے اور اب میں نے بعض بچوں کو جن میں سنٹرل Central Nervous system نروس سسٹم کے فیلیور Failure کی وجہ سے Progressive Disease ہے جس کا ابھی تک کوئی علاج نہیں ہے ایلو پیتھی میں۔ اس میں Try کرنا شروع کیا ہے۔ باقی جگہوں پر بھی اس کا تجربہ کرنا چاہئے۔ دو تین قسم کی دوائیں ہیں جو کام آسکتی ہیں ایک تو یہی پلمبم ہے پھر اوپیم ہے اور کالی فاس اونچی طاقت میں یا آہستہ آہستہ بڑھائی جانے والی اونچی طاقت میں دی جائے۔

بچوں کی نقل و حرکت کی خرابی

ایک خاتون کے سوال پر فرمایا دماغ کے اندر جو مرکزی حصہ ہے جو مسلز کو اور نقل و حرکت Locomotion کو کنٹرول کرتا ہے اس میں جو Cells ہیں وہ بعض دفعہ Die کرنا شروع ہو جاتے ہیں Wither کرنے لگ جاتے ہیں تو اس کا ان کے پاس کوئی علاج نہیں ہے نہ آپریشن' نہ کوئی اور چیز' اس تک پیغام پہنچانا کہ تم اپنے آپ کو سنبھالو اور ٹھیک ہو جاؤ اس کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ ہومیو پیتھک میں جو اس قسم کے کیسز ہیں جو بچے آہستہ آہستہ بڑھتے بڑھتے کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ ان کے بازو اور ٹانگیں محض لٹکنے لگ جاتے ہیں اور لقمہ تک اٹھانے کی طاقت نہیں ہوتی۔ ایسے مریض عموماً جوانی کی عمر میں وفات پا جاتے ہیں عموماً تیرہ چودہ سال تک لیکن جن کی لمبی تکلیف ہو ان کے ماں باپ کے لئے بہت بڑی مصیبت ہے کہ ان کو اجابت بھی کروانا ہوتی ہے سب کام خود کرنے ہوتے ہیں۔ اور یہ بیماری چونکہ خون کی اندرونی خرابی کے نتیجہ میں ہے یعنی خون کے اندر جو جنیٹک Genetic Symbol ہیں ان میں کوئی خرابی ہوتی ہے اس لئے بعض دفعہ ساری کی ساری اولاد اسی طرح ہوتی ہے وہ لوگ بجائے اس کے کہ وقت پر ڈاکٹر کے پاس جائیں اور مشورہ لیں کہ آئندہ بچے نہیں پیدا کرنے ایسے دیہات میں جو آنکھیں بند کر کے سمجھتے ہیں کہ یہ اتفاقاً ہوا ہے جہاں اب چار پانچ بچے جوان ہوئے ہیں اور بڑی مشکل پڑی ہوئی ماں باپ کے لئے سنبھالنے کی ہر وقت اٹھانا اور رکھنا اور اتفاق ایسا بھی ہے بعض صورتوں میں کہ دوسرے علاجوں کی وجہ سے عمر زیادہ لمبی ہو گئی ہے۔ اب تک عموماً اکثر بچے وفات پا جاتے ہیں بارہ۔ تیرہ چودہ سال کی عمر میں یعنی لمبا چلتے ہیں مگر بیس سال سے پہلے پہلے عموماً میں نے دیکھا ہے فوت ہو جاتے ہیں استثنائی صورتوں میں بعض کی عمر 25-30 سال تک بھی پہنچی ہوئی ہے لیکن عمومی قاعدہ وہی ہے جو میں نے بیان کیا ہے۔

اس کے علاج میں اب تک مجھے کوئی قطعی کامیابی نہیں ملی بعض دفعہ کنفیوژن ہو جاتا ہے سنٹرل نروس سسٹم Central Nervous system کی بیماری نہیں ہوتی کسی اور وجہ سے ہو تو جب وہ شفا پاتے ہیں تو ان کے متعلق یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ اسی بیماری کو فائدہ ہوا ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ ایسے کیسز کا ریکارڈ ہسپتال سے لینا چاہئے یعنی ہسپتال میں ٹیسٹ کروا کر' ایکسپرٹس قطعی فیصلہ دیں۔ پھر ان کا علاج شروع ہو اور مختلف تجارب ہوں پھر دیکھیں کوئی چیز فائدہ دے۔ ہو سکتا ہے فائدہ دے یا نہ دے۔ مگر کافی محنت طلب کام ہے۔ علاج ضرور ہو گا اور ہو سکتا ہے کسی ایک دوا میں مل جائے۔ ہو سکتا ہے Case History کی روشنی میں ہر ایک کے حالات کے مطابق الگ الگ کوئی دوا تجویز کرنی پڑے۔ ہو گا میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ ہر مرض کا کوئی علاج اللہ میاں نے ضرور بنایا ہوا ہے۔ بعض امراض جن کے متعلق سمجھا جاتا تھا کہ ان کا علاج ہی کوئی نہیں اب ان کے علاج دریافت ہو گئے ہیں۔ تو علاج سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن تحدی کے ساتھ جلد بازی بھی نہیں کرنی چاہئے۔ بعض لوگ خصوصاً عطائیوں میں یہ رجحان ہوتا ہے۔ کوئی ملتا جلتا کیس ٹھیک ہو گیا دعویٰ کر دیا کہ ہمیں دوائی مل گئی ہے اور اس سے علم کو فائدہ کی بجائے نقصان پہنچتا ہے۔ تو ان سب احتیاطوں کے ساتھ سب دنیا میں ہومیو پیتھس کو اس بیماری میں تجربہ کرنا چاہئے کیونکہ یہ بہت دردناک چیز ہے۔ بہت ہی پر عذاب ہے ماں باپ کے لئے خصوصاً بیچارے کچھ نہیں کر سکتے کوئی پیش نہیں جاتی اور ایسے بچوں کی ذہنی صلاحیت ٹھیک رہتی ہے یہ سب سے بڑی مصیبت ہے۔ ذہنی طور پر وہ مستعد رہتے ہیں۔ ان کو ہر بات محسوس ہوتی ہے معلوم ہوتا ہے۔ پڑھ سکتے ہیں سن کر یاد رکھ سکتے ہیں یعنی دماغ میں کوئی خرابی نہیں ہے سوائے اس Locomotive Ataxia کی بیماری کے جو Progressive ہے اور اکثر صورتوں میں Congenital ہے بعض صورتوں میں بخاروں کے نتیجہ میں یہ ملتی جلتی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

پلمبم میں جو نقشہ ہے Progressive Muscular Atrophy Ataxia انگلیاں اس بیماری کی طرف اٹھ رہی ہیں لیکن عام طور اس کی پروگریسو Atrophy لوکل مسلز سے تعلق رکھتی ہے جس کا سنٹرل نروس سسٹم سے کوئی تعلق نہیں ہے پہلے ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹرز اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوں جب یہ لکھتے ہوں۔ لیکن تجربہ کی خاطر ہمیں ایسے مریضوں پر ان کو آزمانا چاہئے پھر مجھے رپورٹس بھجوانی چاہئیں کہ کس قسم کا فرق ہوا ہے۔ اگر پڑا ہے تو۔

Uremia یوریمیا کی جو دوا' اگر بے ہوشی (کوما) ہو جائے لیکن اسی صورت میں جب گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہو کسی شاک کی وجہ سے اور اس میں اس کی ایک دو خوراکیں پیشاب جاری کر دیں گی پھر یہ ٹھیک ہو جائے گا۔ لیکن اگر وقت پر گردوں کو دوبارہ Activate نہ کیا جائے تو (Uremia) یوریمیا میں Coma ہو جاتا ہے تو پھر آدمی بری حالت میں مرجاتا ہے۔ یہ علامت میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کتابوں میں لکھی ہوئی ہے کہ قولنج میں بھی ہوتی ہے اس کے علاوہ بھی بعض دفعہ ہوتی ہے۔ جیسے اندر ناف کے نیچے کوئی چیز کھینچ رہی ہے۔ یہ اس کی خاص علامت ہے جو دواؤں میں نظر نہیں آتی۔

ایک خاتون کے سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا ناف پڑنے سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے اس کا علاج دائیوں سے پوچھنا چاہئے۔ ان کا ایک محاورہ ہے ناف پڑنا اور بعض لوگ اس کے ماہر ہوتے ہیں اور کچھ ہے ایسی چیز۔ وہ مسلز کو چھیڑ چھاڑ کے ٹھیک کر دیتے ہیں۔ حضرت مہر آپا کی امی جو ہماری ممانی جان تھیں وہ اس کی بڑی ماہر تھیں۔ چنانچہ ان کے پاس کئی عورتیں گرتے پڑتے آیا کرتی تھیں اور وہ مسلز کو ہاتھوں سے ہلا جلا کر ٹھیک کر دیا کرتی تھیں اور وہ چل پڑتی تھیں ہمیں کچھ سمجھ نہیں آتی تھی کہ یہ ناف پڑنا چیز کیا ہے نہ ایلو پیتھک میں یہ چیز ہے نہ ہومیو پیتھک میں شاید ناف کا کوئی مسل الجھ جاتا ہے یا اس کے کسی مسل میں بل پڑ جاتا ہے۔

'Spasmodic Palpitation of the Heart

میں یہ اچھی دوا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے کئی وجوہات سے لیکن اگر Spasmodic

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو یعنی جیسے تشنج واقع ہوا ہے ایک دم دورہ سا پڑا ہے اور تشنجی کیفیت محسوس ہو تو اس میں پلمبم اچھی ہے لیکن اگر تشنجی کیفیت ایسی ہو جیسے مٹھی میں چیز پکڑی جاتی ہے ایک دم مٹھی میں بند ہو جاتا ہے تو اس کی دوا کیکٹس گرای فلورا ہے۔ ایک عجیب بات اس میں یہ بھی ہے اگرچہ اس مرض میں میں نے کبھی استعمال کر کے دیکھا نہیں مگر استعمال کریں تو پلمبم کا سب سے زیادہ استعمال دنیا میں خصوصاً بعض ممالک میں اور بعض براعظموں میں بڑا ہو گا کیونکہ لکھا ہے کہ اس میں دھوکا دہی اور Cheat کرنے کا علاج ہے۔ میرا تو خیال ہے کہ بعض ممالک میں کروڑوں مریض ہوں گے۔ اس کا استعمال کروا کر دیکھنا چاہئے۔

گردوں کی انفیکشن گردوں کی انفیکشن کی لمبی بیماری میں بھی اچھی فائدہ مند ہے اور گردوں کی جو پیچیدگی ہے اس میں البیومن Albumin بھی آتی ہے اور شوگر بھی آتی ہے اس میں یہ اچھی ہے اس کا مطلب ہے کہ میوکس ممبرین پر بھی اس کا اچھا اثر ہے اور Pancreas پر بھی اثر ہے تو یہ دونوں اثرات الگ الگ چیزوں سے تعلق رکھتے ہیں لیکن پیشاب میں اکٹھے ملتے ہیں۔ پیشاب میں البیومن Albumin ہو اور شوگر ہو تو پلمبم کو طلب کرنا چاہئے۔ میں نے کبھی طلب نہیں کیا۔ کبھی خیال نہیں آیا نوٹ کرلیں اس پر تجربہ کریں گے۔

میں نے کہا تھا اس کی اوپیم سے علامتیں ملتی ہیں ایک یہ علامت ہے Apoplex اچانک خون کا رجحان دل کی طرف اور کوئی رگ پھٹ جاتی ہے اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں سے ایک Pupil ایک چھوٹا اور ایک بڑا۔ یہ جو علامتیں ہیں یہ اکثر موت پر منتج ہوتی ہیں۔ تو ان میں اگر Save کرنا ہو اگر وقت آگے نہ بڑھ چکا ہو اور تقدیر ہی نہ آگئی ہو تو اوپیم بہت موثر ہے لیکن عام طور پر آرنیکا بھی میں ساتھ ملا کر دیتا رہا ہوں اور پلمبم کو بھی استعمال کیا ہے بعض کیسز میں۔ یہ اوپیم سے ملتی جلتی دوا ہے میں اس کا فرق نہیں کر سکا کہ کہاں پلمبم دینا ہے اور کہاں نہیں لیکن ابھی ایک کیس آیا تھا ابھی تک وہ بچ تو نہیں سکا لیکن ڈاکٹرز نے اس کو چھوڑ دیا تھا اس کا سارا جسم ٹھنڈا تھا اور دماغ میں کوئی رگ پھٹی ہے اور بے ہوشی تھی اور کوئی Response نہیں تھی بالکل۔ تو ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ اس کے بچنے کا اب کوئی سوال نہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ اس کو فوراً آرنیکا اور پلمبم ملا کر دو تین خوراکیں کھلائیں تو دوسرے دن انہوں نے بتایا کہ جلدی اس کے بعد جسم گرم ہونا شروع ہوا اور پھر بخار ہو گیا پھر بخار کا بھی علاج کیا بخار کنٹرول میں آیا لیکن ڈاکٹرز جنہوں نے اس کا علاج کرنا چھوڑ دیا تھا وہ واپس آگئے اس کو ٹانگ میں بھی ایک کلاٹ Clot تھا آپریشن کر کے وہ کلاٹ Clot بھی نکال دیا ہے لیکن ابھی تک وہ کہتے ہیں سنگین حالت میں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اتنی دیر کے بعد دوائی ملی ہو کہ Damage ہو چکا ہو۔ پھر کچھ نہیں ہو سکتا۔ لیکن میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ جب بحران کے وقت دوا صحیح یاد آجائے تو فوری اثر ہوتا ہے۔ اس میں مشکل یہ پڑی تھی کہ پہلے جو تفصیل ملی تھی اس سے میں Heat Exhaustion سمجھا تھا۔ شروع میں دو تین دن ضائع جو گئے Heat Exhaustion کا علاج ہوتا رہا جو اس بیماری کے مخالف پڑتا ہو گا اس میں وہی طریقہ آجایا کرتا ہے پہلے ہائی ہوتا ہے پھر گر جاتا ہے تو ہو سکتا ہے غلط علاج کی وجہ سے اور بھی زیادہ نقصان ہوا ہو لیکن بہرحال اس کے دیتے ہی ردعمل ہوا اللہ کرے تو اچھی خبر آئے۔

ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں کہ اوپیم سے علاج شروع کرو اور پلمبم بعد میں دو اور یہ بات ٹھیک ہے میرے خیال میں یہی آرڈر ہونا چاہئے اول مشابہت اوپیم سے ہے۔

دو اور دوائیں ہی جو (Apoplexy) اپوپلیکسی میں مشہور ہیں پلمبم اور اوپیم کے علاوہ۔ اگر یہ ہسٹری ہو کہ سرخ خون کا جریان ہوتا رہا ہے جگہ جگہ سے تو اس کا مطلب ہے کہ آرٹریز (Arteries) میں کمزوری ہے Veins میں نہیں اس میں فاسفورس مفید ہے اور اگر وہ ہسٹری نہ ہو اور چہرہ پر کالے دھبے ہوں اور پہلے سے یہ رجحان معلوم ہو تو پھر آرنیکا اوپیم اور اس کے بعد پلمبم استعمال کروائی جائے۔

ایلومینا کے متعلق جو بتایا جاتا ہے کہ اس میں موثر ہے لیکن میرے تجربے میں کبھی نہیں آیا۔ نہ میں سمجھ سکتا ہوں کہ کیوں ایلومینا اس میں کام آتی ہے۔ ایلومینا اور طرز کی دوا ہے بڑا گہرا اثر کر کے آہستہ آہستہ بڑھنے والے فالج آہستہ آہستہ بڑھنے والی دیگر بیماریاں جن کا واپس آنا ناممکن ہو جاتا ہے جلد ہی بڑھاپا آجانا تو اس میں ڈاکٹر کینٹ نے لکھا ہے کہ ایلومینا مفید ہے مگر میرے علم میں نہیں ہے نہ مجھے سمجھ آئی ہے کہ کیوں مفید ہو سکتی ہے۔

دورہ دار دردیں

Proxysmal Pains In Limbs Evening and night

دورہ دار دردیں یعنی جن کا دورہ پڑتا ہے ٹانگوں میں کبھی شام کو کبھی رات کو اور اگر وہ حرکت سے اور دبانے سے بہتر محسوس ہوں یعنی چلنے سے اور دبانے سے درد کو آرام آئے تو اس صورت میں پلمبم ایک امکانی دوا ہے۔ اس کا عمومی مزاج سورائینم سے ملتا ہے بہت ٹھنڈا۔ گرمیوں میں بھی بعض دفعہ مریض اپنے آپ کو لپیٹ کر رکھتا ہے جب کہ دوسرے لوگ اپنے کپڑے اتار رہے ہوتے ہیں۔ اور آرنیکا کی طرح سر پھر بھی گرم رہتا ہے۔ جسم ٹھنڈا ہو تو سر گرم رہتا ہے تو یہ علامت آرنیکا سے ملتی ہے Clotting کرنے والی بھی اور یہ بھی

پاؤں کی انگلیوں کے درمیان چھالے پڑنا کئی مریضوں میں میں نے دیکھا ہے کافی مشکل پیدا کر دیتا ہے۔ عام طور پر میں سلفر دیتا ہوں اور سلفر اچھی ہے پاؤں کے چھالوں وغیرہ میں۔ شاذ ہی کوئی ہو گا جس نے کہا ہو کہ بالکل فائدہ انہیں ہوا ورنہ عام طور پر فائدہ ہوتا ہے لیکن کہتے ہیں کہ پلمبم کا اس سے گہرا تعلق ہے۔ گینگرین (Gangrene) میں بھی یہ اچھی دوا ہے اگر ہاتھوں کی انگلیوں یا پاؤں کی انگلیوں میں گینگرین ہو اور Corns وغیرہ ہوں ان میں بھی یہ اچھی چیز ہے۔ گلینڈز جو جبڑے کے نیچے ہوں یا زبان کے نیچے کے گلینڈز ہوں (Sublingual) ان کے ورم میں یہ مفید ہے۔ اگر اس کی Convulsions ہوں تو بڑی شدید ہوتی ہیں Tetanus سے ملتی ہیں اور Lock Jaw بھی اس میں پایا جاتا ہے دندل پڑ جانا۔ پرانے زمانے میں عورتوں کو بہت دندل پڑا کرتے تھے۔ پتہ نہیں کیا وجہ ہے اب کم ہو گئے ہیں کچھ فیشن بھی تھا دندل پڑنے کا۔ اس وقت پھر فوراً لخ لخا سونگھاتے تھے اور بعض دفعہ بچیوں کی مرضی کے خلاف کوئی بات ہوتی تو وہ دندل ڈال لیتی تھیں۔ ایک دفعہ ایک ایسی بچی تھی وہ ناراض ہو گئی بچے کھیل رہے تھے گھر گھر بنانا۔ ایک پارٹی تھی ایک گھر میں دوسرے گھر کی۔ اس میں بوتلیں آئی ہوئی تھیں اس زمانے میں روز بائل (Rose Bottle) اور لیمن بائل اور بنینا (Banana) بائل بہت مشہور ہوتی تھیں۔ اور ان کے کھولنے کا بھی عجیب طریق تھا اب زمانے بالکل بدل گئے ہیں۔ تو اس زمانے کی بوتلوں کا زمانہ تھا۔ ایک بچی نے شور مچانا شروع کر دیا کہ میں نے تو بہرحال بوتل پینی ہے مہمانوں کا انتظار نہیں ہو سکتا تو کہا گیا یہ تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ تو بد اخلاقی ہے۔ مہمانوں کے بغیر کوئی بوتل نہیں ملے گی تو اس نے فوراً دندل ڈال دی اور دندل پڑتے ہی اتفاق سے وہاں ایک ڈاکٹر صاحب کی بیٹی ساتھ کھیل رہی تھی تو اسے فوراً بلا لیا گیا۔ اس نے دیکھ کر کہا کہ یہ تو ختم ہو چکی ہے اس کا کوئی علاج نہیں مر چکی ہے۔ اس پر اس کی ایک بہن نے کہا کہ ہائے بیچاری کی آخری خواہش یہ تھی کہ میں بوتل پیوں تو کیوں نہ تھوڑی سی بوتل منہ میں ڈالیں۔ کسی نے کہا کہ پتہ نہیں اسے کون سا رنگ پسند تھا تو دندل کے بیچ میں سے آواز آئی۔ سرخ تو ایسے بھی دندل پڑتے ہوں گے اس زمانہ میں دندل پڑنے کا فیشن تھا۔ تو یہ کہتا ہے کہ Lockjaw میں بجائے بوتل کے ایک دو گولیاں پلمبم کی منہ میں ڈال دی جائیں تو مریض ٹھیک ہو سکتا ہے Esophagus کے فالج میں یہ بہت مفید ہے۔ جو جزوی فالج ہیں ان میں میں نے بتایا ہے مفید ہے مگر Esophagus میں یہ زیادہ مفید ہے اور جو Vocal Cords ہیں ان میں کاسٹیکم زیادہ مفید ہے۔ ہر ایک کی اپنی اپنی efinity ہے تو بولنے کی جو Strings ہیں جن کے Vibration سے تھرتھراہٹ پیدا ہوتی ہے اس میں اگر فالج ہو تو کاسٹیکم اگر غلط نگلنے کا رجحان ہو بعض دفعہ پانی اوپر چڑھ جاتا ہے۔ بعض دفعہ کوئی چیز سانس کی نالی میں چلی جاتی ہے۔ یہ اگر وقت پر پکڑا جائے تو پلمبم اس کے اثرات بڑھنے کو روک دیتا ہے بہت اچھا ٹانک ہے اس میں انتڑیوں میں Constriction یعنی ان کے اندر تناؤ اور کھچاؤ پیدا ہو جائے۔ جب نچلے دھڑ میں Constriction کے احساس ہوں تو ان میں یہ مفید ہے۔

ملی فولیم اب بعض چھوٹی چھوٹی دواؤں کو لیتے ہیں جو بڑی ضروری ہیں۔ ایک ہے ملی فولیم اس کے متعلق یاد رکھنا چاہئے کہ یہ چونکہ عموماً بلیڈنگ سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے متعلق عمومی تاثر یہ پایا جاتا ہے کہ سرخ خون ہو تو ملی فولیم کام آتی ہے۔ اگر نیلا اور کالا ہو تو ہیمامیلس لیکن یہ بات درست نہیں ہے ملی فولیم کا اثر ہر قسم کے جریان خون سے ہے۔ اور اس کا بہت اثر Varicose veins پر بھی ہے۔ وہ ہے ہی Veins کی بیماری اور Varicose Veins میں اچھا اثر کرنے والی ہیں ان میں ایک یہ ہے۔ ویری کوز وینز عموماً Respond نہیں کیا کرتیں بلکہ جالا پھیلتا چلا جاتا ہے۔ بڑی تکلیف دہ چیز ہے۔ تو اس میں ملی فولیم کو بھی یاد رکھیں۔

کینسر (Cancer) کی ہیمبرج (Hemmorrhage) میں بھی مفید ہے۔ خون کا جریان کینسر کے زخموں میں ہو تو اس میں بھی یہ مفید ہے۔ کینسر کا جو بیرونی زخم ہے اس میں شہد کا بار بار لیپ کرنا اور دن میں دو تین دفعہ بدلنا بہت مفید ہے۔ مگر خالص شہد لیں کوئی مصنوعی شہد استعمال نہ کریں اور میرا خیال ہے کہ یہ جو Gays والا شہد ہے یہ اور اس سے ملتی جلتی کمپنیوں کا جو گرم کر کے شہد نکالتے ہیں' وہ استعمال نہیں کرنا چاہئے اس کو جلا دیتے ہیں اور اس میں میرا خیال ہے شفا کے کئی حصے جل جاتے ہوں گے بہت زیادہ گرم کر دیتے ہیں اور شہد میں بعض دواؤں کے بڑے لطیف اجزاء ہیں جن کا ابھی تک پورا تجزیہ بھی نہیں ہو سکا۔ گرمی سے وہ ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے Cold Honey استعمال کرنا چاہئے Centrifuge مشین میں ڈال کر اس کو گھما کر نکالتے ہیں وہ گرم کرنے کی طرح پورا تو نہیں نچڑتا لیکن بہت معمولی سا پیچھے رہتا ہے وہ سب سے اچھا طریقہ ہے شہد نکالنے کا۔ یا ویسے ہی جس طرح ہمارا طریقہ ہے اس کو چھتے سمیت کپڑے میں ڈال کر ایک دن لٹکائے رکھتے ہیں۔ بعض دفعہ دھوپ کی گرمی میں لٹکا دیتے ہیں تو 24 گھنٹے کے اندر اندر ایک حصہ تھوڑا سا موم کے اندر رہتا ہے باقی سارا نچڑ جاتا ہے تو ایسا شہد استعمال کرنا چاہئے جس کا خالص ہونا یقینی ہو۔

آنکھوں میں بلڈ شاٹ ملی فولیم میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض خصوصی چیزیں ہیں مثلاً آنکھوں پر اس کا اثر ہے Blood Shot آنکھیں ہوتی ہیں اور پڑھنے سے جو درد ہو اس میں ملی فولیم Respond کرتی ہے۔ لیکن نیٹرم میور میں بھی پڑھنے کی سر درد ہو جاتی ہے بعض اور دواؤں میں بھی ہے۔ ملی فولیم کا خاص نشان یہ ہے کہ آنکھوں میں خون کا دوران زیادہ ہو جاتا ہے اس لئے سر درد سے پہلے Blood Shot آنکھیں ہوں گی۔ اور بعض مریض تھوڑا سا بھی پڑھیں تو ان کی آنکھیں خون سے بھر جاتی ہیں اس کا علاج ملی فولیم ہے۔ اور جب سر کی طرف خون کا دوران ہو تو آگے جھکنے سے درد بڑھتی ہے اور اگر ناک کے دونوں طرف اندر جما ہوا بلغم وغیرہ ہو Chronic sinusitis میں اس سے بھی جب سر جھکایا جائے تو تکلیف بڑھتی ہے اس کی دوا ملی فولیم نہیں ہے اس کی دوا انکس وامیکا ہے اونچی طاقت میں Blood Shot آنکھوں میں خون کے دوران زیادہ ہونے کی وجہ سے اگر نظر میں دھند سی آجائے تو اس میں ملی فولیم بہت مفید ہے۔

نکسیر نکسیر میں میں نے اسے بہت فائدہ مند دیکھا ہے۔ عام طور پر میں ملی فولیم کو فاسفورس میں ملا کر دیتا ہوں یا پھر نیٹرم میور خود بھی بڑی مفید ہے اکیلی بھی۔ تو دیکھنا پڑتا ہے کہ کس قسم کی نکسیر ہے۔ اگر چہرہ بے خون ہو اور اس میں کمزوری ہو تو اس میں ملی فولیم کی ضرورت نہیں ہے اس میں فیرم فاس۔ فاسفورس اور نیٹرم میور وغیرہ کام آ سکتی ہیں۔ لیکن اگر سارا چہرہ خون سے نہ بھرا ہو لیکن آنکھوں سے پتہ چلے کہ خون کا رش ہے۔ ملی فولیم کا چہرہ سرخ نہیں ہوتا صرف آنکھوں میں اثر ظاہر ہوتا ہے۔

مینسز: Menses اگر بہت لمبے چلیں اور ان کے ساتھ یوٹرس Uterus میں اور پیٹ میں عموماً Cramps پڑیں اور ہیمبرج ہو یوٹرس سے کہ Slight Exersion کے نتیجہ میں تو یہ ملی فولیم کی Typical علامت ہے۔ یہ تین علامتیں اکٹھی ہو جائیں تو عموماً ملی فولیم فائدہ دے گی۔ اسی طرح Thraetened Abortion جس میں حرکت سے بلیڈنگ کا خطرہ ہو آرام سے رک جائے وہ تو عموماً اسقاط ہوتا ہی ہے۔ پس Threatened Abortin ہو اس میں آرام مفید ہے لیکن ذرا سی حرکت سے اگر بلیڈنگ ہو اور بالکل خاموشی سے نہ ہو تو اس صورت میں ملی فولیم مفید ہے۔ Varicose Veins عموماً حمل میں شروع ہوتی ہیں اور حاملہ کی Varicose Veins میں استعمال کیا جائے تو آگے بیماری بڑھتی نہیں ملی فولیم بہت مفید ہے۔

جریان خون جن لوگوں کو خون کے جریان کا رجحان ہو جیسے بعض بیماریوں میں خون جلدی بہنے لگ جاتا ہے یا ویسے بھی بعض لوگوں میں اوروں کی نسبت جسم سے جلدی خون بہنے کا رجحان ہوتا ہے ان میں اگر اپریشن کرانے کے لئے جائیں تو ان کو ملی فولیم کی ڈوز Dose ضرور دینی چاہئے۔ جس طرح آکسیجن بند کراتے ہیں تاکہ رجحان بند ہو جائے اگر ملی فولیم کی ایک خوراک دے دی جائے اونچی طاقت میں مثلاً ہزار میں تو خدا کے فضل سے پھر کوئی ' پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی۔ یہ کنٹرول میں رکھتی ہے اور اس میں خوبی یہ ہے کہ یہ کلاٹ نہیں بناتی۔ جو ایلو پیتھک دوائیں ہیں وہ جب Preventive کے طور پر دیتے ہیں خون کا انجماد روکنے کے لئے تو کلاٹنگ کا رجحان بڑھا دیتی ہیں خون کو گاڑھا کرنے والی ہیں۔ یہ جو ہومیو پیتھی دوائیں ہیں ان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ خون کو صحت مند رکھتے ہوئے اس کو بہنے سے روکتی ہیں اور جسم میں پہلے سے یہ طاقت موجود ہے اس لئے ایلو پیتھک میں جو ذریعہ ہے وہ مصنوعی ہے کہ خون کو گاڑھا کرو تاکہ وہ بہے نہیں۔ نارمل آدمیوں کا خون تو نارمل ہوتا ہے پھر بھی نہیں بہتا۔ علاج وہی ہے جو جسم کو طبعی حالتوں کی طرف لوٹا دے۔ وہ علاج نہیں ہے کہ طبعی حالتوں میں اونچ نیچ کر دے یا ایک طرف کے رجحان کو انتہاء تک لے جائے۔ ملی فولیم اس لحاظ سے بہت اچھی دوا ہے اور یہ خون کے جریان کے رجحان کو روکتی ہے۔ دل کی طرف خون کا رجحان بھی اس دوا سے فائدہ پاتا ہے اس دوا سے ٹھیک ہو سکتا ہے۔

بعض لوگوں کو دل کی طرف خون کا بڑا سخت دورہ پڑتا ہے۔ ایکسائٹ منٹ (Excitement) وغیرہ میں ایسا ہو جاتا ہے اس لئے اس میں عام طور پر تو میں نے دیکھا ہے ایکونائٹ فائدہ مند ہے لیکن ملی فولیم بھی استعمال کرنی چاہئے۔ اس میں میرا ذاتی تجربہ نہیں ہے لیکن مجھے خیال ہے کہ اس کا فائدہ ہوگا کیونکہ میں نے اکثر ملی فولیم جن علامتوں میں دے کر دیکھی ہے یا جو بیان کی جاتی ہیں ان میں اثر دکھاتی ہے۔ یہ کوئی کچی دوا نہیں ہے بڑی پختہ کرنے والی دوا ہے۔ کینٹ نے لکھا ہے کہ ایک آدمی گھوڑے گاڑی سے باہر جا پڑا اور سخت چوٹ آئی اس کے بعد ویسے چوٹوں میں تو آرام آگیا لیکن کھانسی کے ساتھ مستقل خون تھوکنے لگا اور کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ اس پر ہانیمین کو تجربے کے لئے کھانسی کے ساتھ خیال آیا کہ ملی فولیم دوں اور وہ ملی فولیم اونچی طاقت کی ایک ہی خوراک سے بالکل ٹھیک ہو گیا۔ تو ابتداء میں بہت سے چھپے ہوئے اثرات موجود ہیں اندرونی طاقت ہے اس کا صحیح استعمال چاہئے۔ جریان کے کیسز میں اچانک خون بہتے ہیں ان میں ملی فولیم کو فاسفورس کے ساتھ ملا کر دیکھا ہے۔ مل کر بڑی Potent دوا بن جاتی ہے لیکن اکیلی بھی دیں تب بھی بڑی مفید ہے۔ بہتر یہی ہے کہ اگر اکیلی استعمال ہو اور فائدہ دے تو بہتر ہے۔ نہ دے تو پھر فاسفورس وغیرہ ملا کر استعمال کرانی چاہئے۔

کلیمیٹس Clematis (کلائی میٹس) ایک دوا ہے یہ بھی چھوٹی دواؤں میں ہے لیکن بہت ہی با اثر ہے مزمن بیماریوں میں بڑا گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ اس کے اثر کا جو زیادہ میدان ہے وہ ہے ویزیکولر Erruption حضرت صاحب نے اپنی کھانسی کی تکلیف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا یہ جو تھوڑی سی کھانسی ہے یہ بعض دفعہ بعض مہربانوں کے نتیجہ میں ہو جاتی ہے۔ ایک دوست پاکستان سے مٹھائی لے کر آئے۔ میں ویسے ہی مٹھائی نہیں کھاتا۔ کبھی تھوڑی سی چکھتا ہوں اور انہوں نے بڑے شوق سے کہا کہ بہترین مٹھائی وہاں سے لے کر آیا ہوں۔ وہاں مٹھائی یا تو آج کل بنتی ہے موبل آئل میں یا گریس سے اور بھی کئی چیزیں ملائی ہوئی ہیں اور ان چیزوں سے مجھے الرجی Allergy ہو جاتی ہے۔ میں نے اس کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لیا۔ اس سے مجھے تکلیف ہو گئی کلیمیٹس (Clematis) کی جو ذہنی علامت ہے وہ یہ ہے کہ مریض اکیلے رہنے سے ڈرتا ہے اور اکیلے پن سے گھبراتا ہے یعنی دل چاہتا ہے کہ میں اکیلا رہوں مگر اکیلے رہنے میں خوف بہت آتا ہے کلیمیٹس کی ایک ذہنی علامت ہے۔ اس کا جو خاص دائرہ کار ہے وہ جلد پر چھالے والے اگزیما خارش یا اور انفیکشن پیدا کرنا' Clematis کا زہر اگر کسی کو دیا جائے تو اس میں یہ رجحان پیدا ہو جاتا ہے اس لئے رس ٹاکس سے یہ اپنے جلدی اثرات سے ملتا ہے۔

کروٹن کی بھی رس ٹاکس سے مشابہت ہے اور انتڑیوں اور بیرونی خارش کے ادلنے بدلنے میں اور اگزیما میں کروٹن سب سے زیادہ طاقتور ہے اگر اگزیما دب کر انتڑیوں میں پرانی پیچش پیدا کر دے یا تکلیف دہ اسہال ہو تو اس میں کروٹن اس کو اچھال کر باہر لاتی ہے اور پھر باہر ہی ٹھیک ہو سکتا ہے۔ رس ٹاکس میں بھی اندر اور باہر کے اثرات کا ادلنا بدلنا نمایاں ہے لیکن رس ٹاکس کا یوٹرس Uterus پر بھی اثر ہے اور لبلبہ Pancreas پر بھی۔ کیونکہ رسٹاکس کی جلدی بیماریوں کو دبایا جائے تو عموماً میں نے ذیابیطس ہونے کا رجحان دیکھا ہے اس لئے رسٹاکس بھی گہری دوا ہے۔ لیکن بعض تجربہ کار ڈاکٹرز کے نزدیک کلیمیٹس اپنے گہرے اثرات کے اعتبار سے رس ٹاکس سے زیادہ گہری ہے۔ علامتیں ملتی ہیں لیکن اثر کی گہرائی میں وہ اس سے آگے ہے۔

کینٹ کے نزدیک یہ تینوں دوائیں جن کا میں نے ذکر کیا ہے کروٹن۔ رسٹاکس اور کلیمیٹس رس ٹاکس کے علاوہ یہ تینوں دوائیں رسٹاکس کے مقابل پر زیادہ گہری ہیں۔ اپی تھیلوما (Epithelioma) میں کلیمیٹس مفید ہے اور کینسر س انفیکشن بھی اس سے ٹھیک ہوئی ہیں اس لئے ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں کہ یہ رسٹاکس سے زیادہ گہری ہے۔ رسٹاکس کو کینسر کی انفیکشن میں زیادہ مفید نہیں پایا گیا۔ سر کے اوپر طرح طرح کے اگزیمے اور چھالے اور Crawling کا احساس Stinging اور Itching ہر قسم کی جلدی امراض خواہ وہ خارش کی صورت میں ہوں یا اگزیما کی صورت میں ہوں خشک ہوں یا تر ہوں ان سب کا تعلق کلیمیٹس سے ہے اس کی جتنی بھی Erruptions ہیں ان کو گرم ٹکور سے فائدہ ہوتا ہے ٹھنڈ سے نقصان پہنچتا ہے سوائے منہ کے اندر کی تکلیف کے جبڑے وغیرہ میں بھی بعض دفعہ درد ہوتی ہے۔ اس میں ہمیشہ ٹھنڈا پانی منہ میں رکھ کر ہلکا ہلکا اس کو پھیرا جائے اس سے فائدہ پہنچتا ہے لیکن تمام جلدی امراض میں ٹھنڈی ٹکور سے فائدہ ہوتا ہے۔

کلیمیٹس کے جو چھالے ہیں ان میں عموماً زردی مائل پیپ پیدا کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ ہرپیز Herpes سے مشابہ بیماریاں بھی اس کے دائرہ کار میں ہے اور اگزیمے کی مختلف قسمیں بھی۔ مردانہ تکلیف میں اندر ورم پیدا ہو جاتا ہے اس میں چونکہ Clematis کا نام مشہور ہے اس لئے زیادہ تر Clematis اسی کے لئے یاد رہ جاتی ہے اور باقی چیزوں میں عموماً کم استعمال کی جاتی ہے لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے جلدی امراض میں بہت مفید اور گہرا اثر رکھنے والی ہے۔ پیشاب کا Flow اس میں اس طرح ہے کہ ہر وقت خواہش رہتی ہے اور بعض دفعہ جس طرح اجابت سے پہلے پیٹ میں بل پڑتے ہیں پیچش ہوتے ہیں اس طرح پیشاب سے پہلے اگر مریض کلیمیٹس کی ضرورت ہو تو پیشاب سے پہلے مثانہ وغیرہ میں بل پڑتا ہے اور اس سے شدید تکلیف ہوتی ہے اور پیشاب رک رک کے آتا ہے کبھی آیا کبھی رک گیا یہ علامتیں اگر ملتی ہوں تو عموماً دوسری دواؤں میں نہیں ملتیں یہ اس کا خاص حصہ ہے۔ گنوریا Gonorrhea کے دب جانے سے جو بھی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان میں کلیمیٹس کو بھی ایک مقام حاصل ہے ان کے مقابلہ میں۔ سوزاک کی علامتیں اگر دبا دی جائیں تو اس کے نتیجہ میں اگر رومیٹزم Rheumatism پیدا ہو جائے تو اس کو فوری طور پر Clematis سے کنٹرول میں لایا جا سکتا ہے۔ لیکن جو پرانا دبا ہوا گنوریا Gonorrhea ہو جو مختلف قسم کے رومیٹزم پیدا کر رہا ہو اس کا یہ علاج نہیں ہے اس کی علامتوں کے مطابق علاج کرنا پڑے گا۔ لیکن جب پتہ ہو ایک شخص کو دوائی دی گئی اس سے گنوریا دب گیا اور جوڑوں کی دردیں یا ٹانگوں کی دردیں شروع ہو گئیں اس میں یہ مفید ہے۔ الیکٹرک شاک (Electric Shock) کے بارہ میں پلمبم کے حوالے سے بتایا گیا تھا کلیمیٹس میں جو الیکٹرک شاک ہے وہ سونے سے پہلے لگتا ہے اور اس دوا کا تقاضا کرتا ہے لیکن اس میں عموماً جو سب سے زیادہ موثر دوا ہے وہ گرانڈیلیا ہے۔ سوتے ہی نیند آنے لگتی ہے تو بڑا سخت جھٹکا لگتا ہے اور آنکھ کھل جاتی ہے اور عموماً اکثر مریضوں میں یہ مفید

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن العطاء

میرا کالم

دو مربی مغربی افریقہ سے پاکستان آ رہے تھے۔ سفر کا ایک حصہ سمندری تھا۔ ایک مربی مکرم مولوی عبدالحق صاحب ننگلی دوسرے مربی سے (مجھ سے) کہنے لگے وہ جو سامنے جہاز کھڑا ہے۔ اس پر کیا نمبر لکھا ہوا ہے میں کوشش کے باوجود وہ نمبر نہ پڑھ سکا۔ انہوں نے فوراً نمبر پڑھا اور کہنے لگے کہ وہ تو کافی موٹا موٹا لکھا ہوا ہے۔ آپ سے وہ بھی نہیں پڑھا گیا۔ اب یہ معلوم نہیں کہ انہوں نے ٹھیک پڑھا تھا کہ نہیں کیونکہ میں چونکہ خود نہیں پڑھ سکتا تھا اس لئے تصدیق بھی نہیں کر سکتا تھا بہرحال اس واقعہ نے اس بات کا احساس دلایا کہ دُور کی نظر کمزور ہو گئی ہے۔ چند ماہ پاکستان رہ کر جب میں واپس مغربی افریقہ گیا تو دور کی عینک لگوا لی۔ پڑھنے میں کوئی دقت نہ تھی دور کی عینک بھی کبھی کبھی لگانی پڑتی تھی آخر جہازوں کے نمبر کب کب پڑھنے ہوتے ہیں۔ یا دور کی تحریر پڑھ کر کیا لینا ہوتا ہے۔ پھر ایک لمبے عرصہ کے بعد واپس آیا تو دفتر میں کہیں ادھر ادھر رکھ کر عینک بھول گیا اور وہ عینک گم ہو گئی۔ کسی نے کہا عینک کے بغیر تو بڑی تکلیف ہوتی ہو گی۔ میں نے کہا نہیں عینک تو درختوں کے پتے گننے کے لئے لی ہوئی تھی۔ ویسے تو میں ٹھیک ٹھاک ہوں پڑھ بھی سکتا ہوں کچھ دور تک دیکھ بھی سکتا ہوں۔ اس کے کچھ دیر بعد (دس بارہ سال بعد) سیرالیون بھیجا گیا۔ سیرالیون جا کر نیوز ویک اور امریکہ کا رسالہ ٹائم اکثر رات کو پڑھنے کا موقعہ ملتا اور ایسا کرنے سے آہستہ آہستہ نظر کمزور ہونے لگی۔ پھر واپس آیا تو خیال آیا کہ آنکھوں کا علاج کروانا چاہئے۔ انہی دنوں پتہ چلا تھا کہ حضرت مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کے فرزند ارجمند صاحبزادہ مرزا خالد تسلیم احمد آنکھوں کے سپیشلسٹ ہو کر آئے ہیں۔ ان کے پاس چلا گیا۔ شناسائی تو نہیں تھی لیکن وہ بڑے پیار سے قطرے ڈالتے رہے۔ اور میں اپنی جگہ یہ سمجھتا رہا کہ یا تو چونکہ میاں صاحب نے ڈاکٹری کی نئی نئی تعلیم حاصل کی ہے یا میری آنکھیں نیا نیا علاج کروانے لگی ہیں۔ اس لئے میاں صاحب ایک قطرہ آنکھ میں ڈال کر کچھ دیر بعد چھٹی دے دیتے۔ ان کے خیال میں یہ علاج تھا اور میرے خیال میں وقت گزاری۔ لیکن ظاہر ہے کہ ہم دونوں میں سے میں ہی غلط ہو سکتا تھا وہ تو سپیشلسٹ تھے انہیں پتہ تھا آنکھوں کے ساتھ کیا کرنا ہے۔ اور میں بالکل اس علم سے محروم اور پہلی دفعہ آنکھوں کا علاج کروانے والا مریض ابھی چند دن ہی قطرے ڈالے تھے کہ پتہ چلا کہ میاں صاحب تو باہر تشریف لے گئے ہیں۔ باہر سے مراد ربوہ سے باہر نہیں۔ ملک سے باہر۔ کئی سال باہر رہے۔ ان کی عدم موجودگی میں آنکھیں زیادہ خراب ہوتی گئیں۔ اور محترم ڈاکٹر میجر جنرل (ر) نسیم احمد صاحب نے اپریشن کی حامی بھر لی۔ ان کے بتائے ہوئے وقت پر میں پنڈی پہنچ گیا اور انہوں نے اپریشن کر دیا۔ میں خوشی خوشی واپس ربوہ آ گیا۔ کچھ دیر کے بعد ایسا محسوس ہونے لگا کہ دوسری آنکھ میں بھی تکلیف شروع ہے۔ موتیا اتر رہا ہے اس وقت تک بلکہ یہ پہلا اپریشن ہونے سے بھی پہلے تک مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب راشد آئی سپیشلسٹ زندگی وقف کر کے ہسپتال میں تشریف لا چکے تھے انہوں نے ہی جنرل ڈاکٹر نسیم صاحب سے میرا آپریشن کروایا تھا۔ اب پھر دوسری آنکھ کے متعلق جب میں ان کے پاس گیا تو کہنے لگے ہم نے جنرل صاحب سے کہا ہوا ہے۔ کہ وہ کسی دن آ جائیں ہم آپریشن تیار رکھیں گے۔ آپ بھی اگر جائیں تو ان سے کہہ دیں۔ بہرحال یہ بات یونہی چلتی رہی مجھے یوں لگا کہ ڈاکٹر رشید صاحب میرے آپریشن کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ میں نے ان سے یہ بات کہہ دی۔ میری ان سے عزیز داری ہے۔ میرے ایک ماموں کی بیٹی ان کی سوتیلی والدہ ہے۔ کہنے لگے کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ لیکن اب آپ فکر نہ کریں صاحبزادہ مرزا خالد تسلیم احمد صاحب تشریف لے آئے ہیں وہ آپ کا اپریشن کر دیں گے۔ میں نے کہا مجھے آپریشن سے دو چار دن پہلے بتائیے کیونکہ میرے بچوں نے کراچی سے لکھا ہے کہ وہ اپریشن کے ایام میں میرے پاس رہنا چاہتے ہیں۔ یہ بات میں نے ان سے مختلف موقعوں پر دو تین بار کہی لیکن حالت نے ایسا پلٹا کھایا کہ وہ ایک دن رات کے وقت ساڑھے آٹھ بجے گھر پر تشریف لے آئے۔ کہنے لگے پتہ چلا ہے کہ میاں تسلیم صاحب آئے ہوئے ہیں۔ کل ان سے آپریشن کروا لیجئے۔ صبح آٹھ بجے ہسپتال آ جائیں۔ میں اگلے روز صبح آٹھ بجے ہسپتال پہنچ گیا۔ میرے ساتھ ایک اور دوست اور عزیز بھی تھے۔ صوبیدار عبدالمنان صاحب پہلے ان کا آپریشن کیا گیا پھر میرا۔ یہ بات عجیب لگی کہ جب جنرل صاحب نے آپریشن کیا تھا تو آنکھ کے اردگرد جو ٹیکے لگائے تھے۔ ان سے میں یوں سمجھئے کہ بے ہوش ہو گیا تھا۔ میں انہیں قطعہ سنا رہا تھا۔ ٹیکہ لگتے لگتے میری زبان بند ہو گئی اور اپریشن کا عمل شروع ہو گیا۔ گھنٹے ڈیڑھ گھنٹے بعد مجھے ہوش آیا اور اس دوران مجھے بالکل پتہ نہیں چلا کہ انہوں نے کیا کیا۔ اب جب میاں تسلیم احمد صاحب نے اپریشن کیا۔ ٹیکے تو ایک دو لگائے ایسا لگا کہ ایک ٹیکہ پہلے سے بھی زیادہ سخت تھا۔ لیکن کچھ دیر کے بعد کہنے لگے چادر آپ کے منہ پر ڈالنی ہے۔ دم تو گھٹے گا۔ لیکن خیر میں نے سوچا۔ اوکھلی میں سر دیا تو دھماکوں کا کیا ڈر۔ اب دم گھٹے یا نہ گھٹے۔ اپریشن تو کروانا ہی ہے۔ چنانچہ میاں صاحب نے اپنا عمل جاری کر دیا۔ اور باوجود اس کے کہ یہ سارا عرصہ میں ان سے اور ڈاکٹر رشید صاحب سے باتیں کرتا رہا اور بائیں آنکھ سے دیکھتا بھی رہا لیکن وہ اپنے اپریشن میں مصروف تھے۔ مجھے صرف اتنا پتہ چل رہا تھا کہ ٹھنڈے پانی کے قطرے میری آنکھ پر ڈالے جا رہے ہیں۔ کچھ دیر کے بعد قطرے ڈالنے بھی بند کر دئے۔ اور کہنے لگے مبارک ہو۔ اپریشن ہو گیا ہے اور کامیاب ہو گیا ہے۔ میں اس سلسلے میں دو چار دن ہسپتال میں رہا۔ صاحبزادہ صاحب میرے پاس تشریف لاتے رہے اور میری آنکھ کا معائنہ کرتے رہے۔ اور مجھے تسلی دیتے رہے اور واقعی میں اس تسلی کے ساتھ گھر واپس آیا کہ سب ٹھیک ہے لیکن شوگر اور ہائی بلڈ پریشر کی دوائیں ان دنوں بند رہیں اور جب میں گھر آیا تو اگلے ہی دن مجھے یوں محسوس ہوا کہ شوگر اور بلڈ پریشر بہت بڑھ گیا ہے۔ محترم ڈاکٹر خالق صاحب کو بلایا گیا۔ انہوں نے ٹوٹیاں دوٹیاں لگا کر دل بھی دیکھا۔ بلڈ پریشر بھی دیکھا اور کہنے لگے ابھی ہسپتال میں داخل ہو جاؤ۔ میں جا کر ایمبولنس کے لئے فون کر دیتا ہوں۔ انہوں نے فون کیا ایمبولنس آ گئی اور میں دو دن مزید ہسپتال میں رہ کر خیر و عافیت سے واپس آ گیا۔ اب کمزوری ہے لیکن کوئی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ میری کمزوری کو دور کر دے گا اور مجھے پھر سلسلہ کی خدمت جاری رکھنے کا موقعہ دے گا۔ میں نے اس سے پہلے ایک کالم جنرل نسیم صاحب پر لکھا تھا۔ بلکہ اپنے اپریشن کی ساری کیفیت بھی تحریر کی تھی اب یہ الفاظ جو میں نے لکھے ہیں (حقیقت میں تو میں نے ریکارڈ ہی کئے ہیں) یہ صاحبزادہ مرزا خالد تسلیم احمد صاحب کے لئے لکھے گئے ہیں میں ان کا بھی ممنون ہوں اور ان کے ابا جان کا بھی کہ ان کے ساتھ ایک لمبا عرصہ کام کیا ہے اور وہ مجھ میں دلچسپی لیتے ہیں۔

(3-جون 1996ء)

رانا عطاء الغفار راشد۔ فیصل آباد

میرا خاندان

خاکسار کے دادا محترم صوفی چوہدری عبدالرحمان صاحب کا ٹھگڑھی 19- فروری 1912ء کو کاٹھ گڑھ (ضلع ہوشیار پور) میں پیدا ہوئے۔ آپ مکرم چوہدری عبدالسلام خان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ کے صاحبزادے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد گی نو (ضلع جھنگ) میں آکر آباد ہوئے یہاں کافی بھاری اور مخلص جماعت بن گئی۔

یہاں کی جماعت میں تنظیمی لحاظ سے آپ کی طویل خدمات ہیں۔ کافی عرصہ تک بطور صدر جماعت اور سیکرٹری مال خدمات سرانجام دیتے رہے۔ احمدیہ مشن ہاؤس گی نو کی تعمیر میں آپ کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ جماعت کے پاس تعمیر کے لئے خاطر خواہ فنڈ نہ تھا۔ دادا جان نے خود اپنی دلچسپی سے احمدی احباب کو خطوط لکھے جو کہ بیرون ممالک مقیم تھے خدا کے فضل سے شاید ہی کوئی ایسا فرد ہو کہ جس کو دادا جان کا خط گیا ہو اور اس نے حسب توفیق عطیہ نہ دیا ہو۔ آپ نے 6 فروری 1994ء کو وفات پائی آپ موصی تھے اس لئے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

میرے والد پروفیسر رانا عبدالستار خاں صاحب ہیں کافی عرصہ تک شور کوٹ سٹی (ضلع جھنگ) میں بطور سیکرٹری مال اور حلقہ تحصیل شور کوٹ کے نگران حلقہ کی حیثیت سے کام کرتے رہے ہیں۔ آجکل مجلس انصار اللہ ضلع فیصل آباد کے نائب ناظم تعلیم اور مجلس انصار اللہ دار الحمد فیصل آباد کے ناظم تربیت کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

میرے ایک چچا (ابو کے تایا زاد بھائی) مکرم عبدالمغنی زاہد مربی سلسلہ ہیں۔ کافی عرصہ تک بیرون ملک بطور مربی خدمت دین سرانجام دے چکے ہیں۔ کافی عرصہ ادارہ الفضل میں بھی کام کیا ہے آجکل ملتان میں مربی سلسلہ ہیں۔

خاکسار عبدالغفار راشد نے شور کوٹ سٹی (ضلع جھنگ) میں دو سال تک بطور ناظم اطفال کام کیا ہے۔ آجکل مجلس خدام الاحمدیہ دار الحمد فیصل آباد میں بھی بطور ناظم اطفال کام کر رہا ہوں۔

لکھنے کا بھی شوق ہے۔ بچوں کے پسندیدہ رسالے تشحیذ الاذہان میں کافی لکھ چکا ہوں۔ میرا چھوٹا بھائی زاہد احمد کاشف مجلس اطفال الاحمدیہ دار الحمد فیصل آباد میں آجکل بطور سیکرٹری عمومی کام کر رہا ہے۔

اگر یہ عظیم ہستی یعنی اللہ صرف گرفت کی صفات اپنے اندر رکھتا۔ صرف سزا دینا اس کی صفت ہوتی معاف کرنا اس کی صفت نہ ہوتی یا اگر وہ علم رکھتا اور ربوبیت کی صفت اس میں نہ ہوتی تو ایسے علم کے نتیجہ میں انسان کو نقصان پہنچ جاتا۔ فائدے بہت سارے نہ پہنچ سکتے۔ لیکن (کلام الٰہی) نے جس اللہ کو اس کی کامل اور حسین صفات کے ساتھ ہمارے سامنے پیش کیا ہے ان صفات میں سے ایک بنیادی صفت اس کا رب ہونا ہے اور اسی صفت کو یہاں بیان کیا گیا ہے یہ فرما کر کہ (تمہارا رب جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے جانتا ہے) یہ جو جاننے والا ہے تمہاری ہر چیز کو ظاہر و باطن کو وہ رب ہے۔ اس نے تمہیں اس لئے پیدا کیا کہ اس کی ربوبیت کی صفت تمہاری زندگیوں میں جاری و ساری رہے۔ اس کے لئے اس نے احکام دینیہ کو نازل کیا۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 2

سبق نمبر151(دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھیے۔ سبق نمبر19(دوبارہ)
9-00 ملاقات- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگلش بولنے والے دوستوں کے ساتھ 9-6-96(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب تربیت اولاد- سبق نمبر6(دوبارہ)
11-00 اراؤنڈ دی گلوب- بات چیت کے اسلوب
12-00 (دوپہر) سرائیکی پروگرام خطبہ 4-8-95
1-00 لقاء مع العرب-6-6-96(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے۔ نمبر151(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب تربیت اولاد- سبق نمبر6(دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 ترجمہ کلام الٰہی-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 10-6-96(نیا)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس-فٹ بال میچ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی
8-00 لقاء مع العرب نمبر39(نیا)
9-00 ترکی پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر36(نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر152(نیا)
1-00 دین حق کی تعلیم-اخلاق از لئیق احمد طاہر صاحب
1-30 دیگر پروگرام
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 10-6-96 (دوبارہ)
3-00 فرنچ سیکھیے-سبق نمبر17
3-30 دیگر پروگرام

منگل 11-جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر39(دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب نمبر36(دوبارہ)
6-00 دین حق کی تعلیم-اخلاق از لئیق احمد طاہر صاحب(دوبارہ)
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر152(دوبارہ)
8-00 فرنچ سیکھیے- سبق نمبر17(دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 10-6-96(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر36(دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس فٹ بال میچ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی دوسرا حصہ
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام- خطبہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
1-00 لقاء مع العرب سبق نمبر39(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے- سبق نمبر152(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر36(دوبارہ)
5-00 فرام دی آرکائیوز خطبہ جمعہ تربیت کے موضوع پر 27-1-89
6-00 ترجمہ کلام الٰہی از حضرت امام جماعت الرابع 11-6-96
7-00 طبی معاملات-انیمیا- از ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی
7-30 ٹام کاکس کے ساتھ گفتگو-از آفتاب احمد خان صاحب 31-3-95
8-00 لقاء مع العرب-نمبر40(نیا)
9-00 نارویجین پروگرام... اصول کی فلاسفی نمبر7
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب تربیت اولاد- سبق نمبر7(نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے-نمبر153(نیا)
1-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات نمبر26
1-30 کینیڈا کے ایک نو احمدی کے ساتھ انٹرویو 31-7-95
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 11-6-96(دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھیے- سبق نمبر16
3-30 حکایات شیریں- نمبر3(نیا)

اہم اعلان

○ وہ تمام طلباء و طالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ یا گریجوایشن کا امتحان دیا ہے اور آئندہ کسی پیشہ ورانہ ادارے یا یونیورسٹی میں داخلہ کے خواہش مند ہیں ان کو داخلہ کے وقت ڈیسائل سرٹیفکیٹ کی ضرورت پڑے گی۔ اس لئے قبل از وقت یہ سرٹیفکیٹ بنوالیں تاکہ داخلہ کے وقت کوئی مشکل نہ پیش آئے۔ اور داخلہ کے وقت اس کی ضرورت نہ بھی ہو تو آئندہ کسی ضرورت میں ممد ثابت ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

کہا۔ آپ تو کہتے تھے کہ یہ درخت میری زندگی میں پھل نہیں دے گا۔ مگر دیکھئے اس نے تو مجھے لگاتے لگاتے ہی پھل دے دیا۔ اس پر بادشاہ نے پھر زہ کہا اور وزیر نے پھر ایک تھیلی بوڑھے کو دے دی۔ اس پر بوڑھے نے کہا دیکھئے بادشاہ سلامت یہ کیسا عجیب درخت ہے۔ اور درخت تو سال میں ایک دفعہ پھل دیتے ہیں۔ اس نے مجھے دو دفعہ پھل دیئے ہیں۔ اس پر بادشاہ نے کہا زہ۔ اور وزیر نے تیسری تھیلی اس کو دے دی۔ آخر بادشاہ نے کہا۔ یہاں سے چلو۔ یہاں سے چلو۔ یہ بوڑھا تو ہمارا خزانہ خالی کرالے گا۔

اس قصے میں خواہ وہ واقعہ میں ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔ حقیقت میں ایک بہت بڑا سبق ملتا ہے۔ کہ پہلوں نے قربانیاں کیں۔ جن کا ہم نے پھل کھایا۔ ہم قربانیاں کریں گے تو آئندہ نسلیں فائدہ اٹھائیں گی۔ اور درحقیقت اصلی قربانی وہی ہے۔ جو قوم کے لئے کی جائے۔

(از خطبہ 6۔مارچ 1925ء)

بقیہ صفحہ 5

ہے اور اس میں خوبی یہ ہے کہ صرف ایک خوراک دے دیں تو اگلا جھٹکا نہیں لگے گا ساری رات مریض آرام سے سوئے گا۔ اور اگر گرانڈیلیا فیل ہو تو پھر آرسنک بھی مفید ہے بعض کیسز میں میرے تجربہ میں آیا۔ گرانڈیلیا نے فائدہ نہ دیا آرسنک دیا تو وہ فوراً ٹھیک ہو گیا تیسری دوا یہ کلیمیٹس ہے۔ یہ بھی اس جھٹکے میں بہت اچھی ہے۔ بجلی کے کوندے سے سارا جسم ہلتا ہے اور سوتے سوتے آنکھ کھل جاتی ہے۔ اس کا جو شاک Shock ہے اس کا دوسری دوا کے شاک میں ایک فرق یہ ہے کہ اندر سے ایک جھٹکا اٹھتا ہے جو سارے مسلز کو' ساری سائیڈ کو' دل کے حصہ کو ہلا دیتا ہے۔ ایک زلزلہ سا پیدا کرتا ہے لیکن اس کے متعلق ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ جس طرح Faraday Batteries فیراڈے بیٹریز کے تجربہ کیا کرتے تھے سیل کو اونچا Potential کر کے ہاتھ لگاؤ تو بڑے زور سے جھٹکا لگتا ہے بجلی کے جھٹکے جیسا۔ بالکل اس سے ملتا جلتا جھٹکا ہوتا ہے اچانک لگ جائے اور اس سے جو شاک پہنچتا ہے اس شاک کا احساس اور جھٹکا اکٹھے ہو جاتے ہیں لیکن گرانڈیلیا یا آرسنک میں شاک کا احساس اکٹھے نہیں ہوتے اس میں صرف شاک کا احساس ہوتا ہے۔ آنکھ کھلتی ہے سارا جسم کانپ اٹھتا ہے زلزلہ سا آجاتا ہے اور بعض دفعہ ایک سمت کی طرف مثلاً دل کی طرف اس کے جھٹکے کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اس کا سٹرامونیم سے کیا فرق ہے۔ سٹرامونیم میں سوتے میں فانوس کی سی کیفیات پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ بچوں کو ڈراؤنی خوابیں بھی آتی رہتی ہیں معدہ میں ہوا رک گئی۔ تو بعض دفعہ بچوں کے جسم میں ویسے ہی جھٹکے لگتے ہیں۔ یہ وہ چیز نہیں جو میں کہہ رہا ہوں۔ یہ تو ایک خاص علامت ہے کہ بڑی سخت نیند آئی ہوئی ہے آنکھ لگتے ہی جھٹکے سے آنکھ کھل جاتی ہے اور بعض دفعہ مریض کئی کئی دن عذاب میں مبتلا رہتے ہیں۔ ربوہ میں میرے پاس ایسے بہت سے کیسز آیا کرتے تھے۔ صرف ایک خوراک سونے سے پہلے دی ہے اور اگلا جھٹکا نہیں لگا اور ان کو میں نے کہا اپنے پاس رکھا کرو۔ کئی دفعہ سفر میں بھی ایسا ہو جاتا ہے۔ سب نے یہی رپورٹ کی کہ ایک خوراک کھانے سے آرام آ گیا۔ میں ان کو یہ نہیں کہتا تھا کہ اب مستقل کھائیں مجھے یہ ڈر تھا کہ کہیں یہ نہ ہو مستقل کھانے سے عادت پڑ جائے اور فوری فائدہ سے محروم رہ جائیں۔ اکثر مریض اس دوا کو اپنے پاس رکھتے رہے ہیں اور ان کی متفقہ رپورٹ تھی کہ ہر بار فائدہ ہوا ہے۔ تو گرانڈیلیا بہت اچھی دوا ہے اس نقطہ نگاہ سے اور یہ جو کلیمیٹس ہے اس کا میں نے بتا دیا ہے کہ اس کا جھٹکا بجلی کے شاک لگنے والے جھٹکے سے مشابہ ہے۔ الیکٹرک شاک میں آرنیکا سب سے پہلی دوا ہے آرنیکا اور لیکز۔ میں تو ان دونوں کو ملا کر دیا کرتا ہوں اور بہت مفید دیکھی ہیں اور اس کے بعد آرسنک استعمال کروانی چاہئے۔

اریڈونیم کے متعلق میں نے بتایا تھا کہ تنگ کرنے والی کھانسی خاص طور پر جو الرجک مظاہر Allergic Phenomena سے پیدا ہوئی ہو اس میں بہت مفید ہے۔ میں نے بتایا کہ میں نے تھوڑی سی مٹھائی چکھی تھی تو تکلیف شروع ہو گئی اب آپ کے سامنے کھائی تھی تو پھر بھی کام کر گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت نمایاں فرق پڑا۔

نیٹرم کارب وہ دوا ہے جس کے متعلق کچھ بتانے سے پہلے ہی کلاس ختم کرنی پڑے گی کیونکہ وقت ہو گیا ہے۔ باقی کل

شہد کے متعلق ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے فرمایا ان لوگوں کے تجربوں سے تو میں نے آپ کو بتایا تھا۔ روس میں اس کا زیادہ تر استعمال ہوا ہے۔ شہد کا کیورٹیو استعمال اور اس پر وسیع تجربے سب سے زیادہ روس میں ہوئے ہیں چنانچہ میں نے روسی کتاب کا انگریزی ترجمہ منگوا کر اس سے شہد کے متعلق جو شفا کے عام تجربے جو ڈاکٹروں کے علم میں آئے ہیں وہ تجارب معلوم کئے اور ابھی تک مسلمانوں نے اس سے زیادہ تجربے نہیں کئے۔ انہوں نے یہ لکھا ہے اور اس کو برٹش میڈیکل جرنل نے سپورٹ کیا ہے دونوں باتوں کی تائید کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ آنکھوں کی بیماری میں شہد کی سلائی بہت مفید ہے بلکہ ایسے مریضوں میں بھی جن کو یہ کسی اور دوا سے شفا نہیں دے سکے۔ اور کینسر کے اوپر باقاعدہ تجارب ہوئے ہیں انگلستان میں ریسرچ کرنے والوں کی طرف سے۔ یہ جو کھلے زخم ہیں جسم کے اوپر کے ان کو کوئی دوا فائدہ نہیں دیتی۔ اگر کوئی دوا فائدہ دیتی ہے تو وہ شہد ہے۔ یہ نہیں کہتے کہ شہد سو فیصدی کیورٹیو Curative ہے بلکہ کہتے ہیں وہ دوا جس کا لیپ یقیناً فائدہ مند ثابت ہوا ہے خواہ پورا کیور نہ بھی کر سکے وہ شہد ہے۔ حضرت صاحب نے سوال کرنے والی خاتون کا آنکھوں کی بیماری میں شہد کے استعمال کے تجربے کو خوش کن قرار دیتے ہوئے فرمایا اس میں چھوٹی مکھی یا بڑی مکھی کے شہد سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 9- جون-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل در آمد ہو رہا ہے اور اس میں کوئی تاخیر نہیں ہو رہی۔ اس سلسلے میں چاروں صوبوں کی ہائی کورٹوں میں چیف جسٹس صاحبان کی تقرری اور سپریم کورٹ میں جسٹس ناصر اسلم زاہد کی تقرری عدالتی فیصلے پر عملدر آمد کے پہلو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کی انتظامیہ سے علیحدگی کا کریڈٹ بھی موجودہ حکومت کو ہی جاتا ہے۔ ہم زیادہ سے زیادہ ججوں کی تقرری کر کے عوام کو جلد از جلد اور سستا انصاف فراہم کرنا چاہتے ہیں لیکن وکلاء کو اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون کرنا ہو گا۔ انہوں نے بتایا کہ چاروں صوبوں میں جیل ریفارمز کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کو سپریم کورٹ میں داخل کئے گئے ریفرنس اور نظرثانی کی درخواست پر فیصلوں کا انتظار ہے۔

○ کشمیر کی کنٹرول لائن پر پاکستان اور بھارت کی فوجوں کے درمیان خون ریز جھڑپیں ہوئی ہیں وزارت دفاع کے حکام نے اس بھارتی دعوے کی تردید کی ہے کہ تین پاکستانی ان جھڑپوں میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ صرف ایک لڑکی زخمی ہوئی ہے۔ وزارت دفاع کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ بھارتیوں نے بغیر کسی اشتعال کے شدید فائرنگ کی جس کا پاکستان کو جواب دینا پڑا۔ لیکن اب کنٹرول لائن پر خاموشی ہے۔ پاکستانی چیف آف دی آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت نے آزاد کشمیر میں اگلے مورچوں کا دورہ کیا۔ بھارت کی نئی حکومت بننے کے بعد کشمیر کنٹرول لائن پر یہ پہلی شدید جھڑپیں ہیں۔

○ مقبوضہ کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے سرکردہ رہنما سید علی گیلانی اور خواجہ عبدالغنی لون بھارتی فورسز کے قاتلانہ حملے میں بال بال بچ گئے۔ سید گیلانی کے محافظوں نے حملہ آوروں پر جوابی فائرنگ کی۔ دونوں رہنماؤں پر اس سے پہلے بھی کئی حملے کئے جا چکے ہیں۔ کیونکہ بھارتی حکومت ان قائدین کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ حریت کانفرنس نے ان حملوں کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ ہم کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے۔

○ سری نگر میں حریت کانفرنس کے رہنماؤں سید گیلانی اور غنی لون کے گھروں کو مارٹر گولوں اور کار بم کے دھماکے سے اڑانے کی کوشش کی گئی۔ غنی لون کا گھر اور 30 دوکانیں تباہ ہو گئیں۔ پانچ افراد زخمی ہو گئے۔

○ مشرق وسطیٰ میں امن کی صورت حال اور اسرائیل کی نئی حکومت بننے سے پیدا ہونے والے اثرات کے بارے میں دمشق میں شام مصر اور سعودی عرب کے رہنماؤں کے مذاکرات ہوئے۔ ان مذاکرات میں حافظ الاسد، حسنی مبارک اور شہزادہ عبداللہ نے شرکت کی تینوں لیڈر مشرق وسطیٰ کے حوالے سے اسرائیل کے خلاف ایک مشترکہ حکمت عملی طے کر رہے ہیں۔ مذاکرات کے اختتام پر شہزادہ عبداللہ نے کہا کہ ہم عرب ملکوں کی سلامتی کو درپیش خطرات پر خاموش نہیں رہیں گے اور ہم کھل کر جواب دیں گے۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے صدر اور قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف نے بلدیاتی انتخابات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کو بھرپور انداز میں حصہ لینے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات میں لوٹ مار کرنے والوں کو بے نقاب کر دیا جائے۔

○ چین نے ایک اور زیر زمین ایٹمی دھماکہ کیا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ چین کا ایٹمی پروگرام صرف ذاتی دفاع کے لئے ہے۔ اس سے کسی ملک کو خطرہ نہیں۔ چین تمبر کے بعد ایٹمی تجربات پر پابندی سے متعلق جامع سمجھوتے کے لئے مشترکہ کوشش کرے گا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک اور تجربہ کے بعد اپنے طور پر تجربات پر پابندی لگا دے گا۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے نائب صدر شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ بھٹو کو پھانسی کا مشورہ نصراللہ نے دیا تھا۔ نصراللہ بھٹو کے سب سے بڑے دشمن تھے اور اس وقت کی کابینہ میں وزیر تھے جس نے بھٹو کو پھانسی دلوائی۔ وہ غیر جماعتی الیکشن کی پیداوار اور برصغیر کے سب سے بڑے لوٹے ہیں۔

○ وفاقی وزیر تجارت چوہدری احمد مختار نے کہا ہے کہ بھارت سے دو طرفہ تجارت پاکستان کے مفاد میں ہے۔ اس سے پاکستان کو معاشی اور اقتصادی طور پر کافی فائدہ ہو گا۔

○ حکومت پنجاب نے صوبے کے بلدیاتی اداروں کو اگلے مالی سال 97-1996ء کے لئے نئے ٹیکس لگانے یا ٹیکسوں کی شرح بڑھانے سے روک دیا ہے۔

○ محکمہ صحت پنجاب نے آئندہ مالی سال سے ہسپتالوں میں مستحق مریضوں کو سرکاری کھانے کی فراہمی کی سہولت ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آئندہ بجٹ میں آبیانہ کی شرح میں بھی دس فی صد اضافہ متوقع ہے۔ جبکہ حکومت کی نگرانی میں چلنے والے سکولوں کی فیس میں اضافہ کا بھی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ آل انڈیا بابری مسجد ری بلڈنگ کمیٹی نے متحدہ محاذ کی حکومت کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے کہ ایودھیا میں تاریخی بابری مسجد کی شہادت کے مسئلہ کو سپریم کورٹ میں اٹھایا جائے گا۔ کمیٹی کے صدر محمد یوسف صدیقی نے کہا ہے کہ ہم سپریم کورٹ کے فیصلہ کی پابندی کریں گے۔

○ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ حکومت نے بلدیاتی انتخابات کا شوشہ مسائل سے توجہ ہٹانے کے لئے اور اپنی پارٹی میں انتشار روکنے کے لئے چھوڑا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت سپریم کورٹ کو بھی یہ تاثر دینا چاہتی ہے کہ انتخابی عمل شروع ہو گیا ہے اس لئے بلدیاتی ادارے بحال نہ کئے جائیں اور اس طرح سے اپوزیشن کی ممکنہ احتجاجی مہم سے بھی بچا جا سکے گا۔

گیس اور معدہ کی جلن
روزمرہ کی تکالیف ہیں مگر آئندہ بڑی بیماریوں کا پیش خیمہ بن سکتی ہیں۔ معدہ کی جلن تیزابیت کو HEART BURN CURE اور پیٹ کی گیس اپھارہ کو FLATULENCE CURE فوری اور مستقل شفا دیتی ہیں۔ معدہ کی جلن، گیس، اسہال، کھٹے ڈکار، بھوک کی کمی وغیرہ میں DIGESTIN TAB فوری اور موثر شفا دیتی ہے۔
قیمت فی دوا -/20 لٹریچر مفت بذریعہ ڈاک -/2 کے ٹکٹ ارسال کریں۔
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون: ہیڈ آفس: 771 کلینک: 211054
لیڈیز کلینک: 606 سیلز آفس: 211283

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا منیر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
8½ تا 2½ بجے مسلسل

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح کے ہر محلہ جات میں
پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس: 422 گھر: 211379

حکیم منور احمد ابن حکیم عبدالعزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے
کا ربوہ میں
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

مفید اور موثر دوائیں
جو اندرون و بیرون ملک مشہور ہیں
نور کاجل: آنکھوں کی صحت و تندرستی کیلئے
نور ابٹنہ: چہرے اور بدن کیلئے
نور آملہ: بالوں کیلئے
خورشید ہیئر آئل: بالوں کی صحت کیلئے ایک حیرت انگیز تحقیق
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

بچوں کی مٹی چھڑانے والا
سیرپ کیلوفر 20 روپے
ہر میڈیکل سٹور سے طلب فرمائیں
جوڑوں کا درد کورس 195 روپے | ہائی بلڈ پریشر کورس 150 روپے
پتھری گردہ مثانہ کورس 285 روپے | تبخیر معدہ کورس 140 روپے
خود ملیں یا بذریعہ ڈاک خصوصی تحقیقاتی علاج سے استفادہ فرمائیں
مظہر دواخانہ (رجسٹرڈ) احمد نگر ربوہ کوڈ 04524 فون 211544

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم عرصہ دراز سے آپکی اور آپکے مہمانوں کی خدمت میں عمدہ کھانا پیش کرتے رہے ہیں
• اب ایک اور انداز میں آپکی خدمت میں آئے ہیں • عمدہ کھانے بہترین کراکری میں پیش کرتے ہیں
یاد رکھیں
رشید برادرز ٹینٹ سروس
نزد خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون دوکان: 211584 فون رہائش: 408
پروپرائیٹر: رشید الدین ولد رفیع الدین

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا // اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے — ۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔ سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434 Fax: (04524) 534